سوال

(303)صوم وصال

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

صوم وصال کیا مراد ہے؟ کیا یہ سنت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صوم وصال (سے مراد) یہ ہے کہ انسان دو دن تک افطار ہی نہ کرے اور مسلسل دو دن تک روزہ رکھے رہے۔ اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اور فرمایا:

(ايكم اراد ان يواصل فليواصل حتى السحر) (صحيح البخاري' الصوم' باب الوصال الى السحر' ح: 1967)

''تم میں سے جو شخص وصال کرنا چاہے وہ سحری تک کر لے۔''

سحری تک وصال جائز ہے۔ یہ حکم شریعت نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلد افطار کی ترغیب دی ہے اور فرمایا:

(لايزال الناس بخير ما عجلوا الفطر) (صحيح البخاري' الصوم' باب تعجيل الافطار' ح: 1957 وصحيح مسلم' الصيام' باب فضل السحور الخ' ح: 1098)

''لوگ اس وقت تک خیر پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔''

سحری تک وصال کی آپ نے صرف اجازت دی ہے اور جب صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ بھی تو وصال کرتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:

(انى لست كهيئتكم) (صحيح البخاري' الصوم' باب الوصال' ح: 1964 وصحيح مسلم' الصيام' باب النهى عن الوصال' ح: 1105)

''میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 222

محدث فتویٰ